(S_2002_4_364_365)

سپریم کورٹ رپوٹس (2002) SUPP. 4 ایس سی آر

بلارام (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے و دیگران

بنام

پھولا (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے و دیگران

27/نومبر 2002

[شیواراج وی۔ پاٹل اور اریجیت پسیات، جسٹسز]

ضابطہ دیوانی کی کاروائی، 1908:

دفعہ 100(3)-دوسری اپیل-عدالت عالیہ کی طرف سے اس بات پر غور کیے بغیر کہ آیا فریقین کے درمیان غور کے لیے قانون کا کوئی ٹھوس سوال پیدا ہوا ہے-منعقد کی گئی،اپیل گزار سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپیل کی یادداشت میں قانون کا ٹھوس سوال وضع کرے-دوسری اپیل پر غور کرنے اور اسے نمٹانے کے لیے، فریقین کے درمیان غور کے لیے قانون کے ٹھوس سوال یا سوالات پیدا ہونے چاہئیں-عدالت عالیہ کا حکم اس بات کی نشاندہی نہیں کرتا ہے کہ آیا فریقین کے درمیان غور کے لیے قانون کا کوئی ٹھوس سوال پیدا ہوا ہے-عدالت عالیہ کو بھیجا گیا معاملہ اس بات پر غور کرنے کے لیے کہ آیا کوئی ٹھوس سوال یا قانون کے سوالات غور کے لیے پیدا ہوتے ہیں اور پھر دوسری اپیل کو نمٹائیں۔قانون کے مطابق۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ : 1993 کی دیوانی اپیل نمبر 1356۔

1991 کے آر ایس اے نمبر 2112 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 13.5.1992 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم۔این۔کرشامانی، پی۔کے۔جین، پی۔کے۔گوسوامی اور ایس۔پانی۔

جواب دہندگان کے لیے یشانک ادھیارو، کوین گلتی، مسز نندنی گور، محترمہ آدیتی چودھری اور مسز مانیک کرنجاوالا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل فیصلہ بذریعہ دیا گیا:

فریقین کے لیے فاضل وکیل کو سنیں۔ چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کی دوسری اپیل میں منظور کیے گئے حکم کی درستگی اور جواز پر اس اپیل میں سوال اٹھایا گیا ہے۔

دوسری اپیل کو نمٹاتے ہوئے عدالت عالیہ نے مندرجہ ذیل حکم جاری کیا :

"سنا ہے۔کوئی جواز نہیں۔

برطرف کر دیا گیا۔"

عدالت عالیہ نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آیا ضابطہ دیوانی کی کاروائی کے دفعہ 100 کے تحت فریقین کے درمیان غور وفکر کے لیے کوئی ٹھوس سوال یا قانون کے سوالات پیدا ہوئے ہیں۔اس عدالت نے مستقل نظریہ اختیار کیا ہے کہ دوسری اپیل پر غور کرنے اور اسے نمٹانے کے لیے فریقین کے درمیان غور وفکر کے لیے خاطر خواہ سوال یا قانون کے سوالات پیدا ہونے چاہئیں۔اعتراض شدہ حکم اس بات کی نشاندہی نہیں کرتا ہے کہ آیا فریقین کے درمیان غور وفکر کے لیے کوئی ٹھوس سوال یا قانون کے سوالات پیدا ہوئے ہیں۔اپیل کنندہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ یاداشت اپیل میں قانون کے ٹھوس سوال کو مرتب کرے۔دفعہ 100 سی پی سی کی ذیلی دفعہ (3) میں کہا گیا ہے کہ :

"اس دفعہ کے تحت اپیل میں، اپیل کی یادداشت میں اپیل میں شامل قانون کے ٹھوس سوال کو واضح طور پر بیان کیا جائے گا۔"

اس نظریے میں، خوبیوں کے بارے میں زائد کچھ بتائے بغیر، اعتراض شدہ حکم کو کالعدم کر دیا جاتا ہے۔

اسی کے مطابق اپیل کی منظوری ہے۔ معاملہ عدالت عالیہ کو اس بات پر غور کرنے کے لیے بھیجا جاتا ہے کہ آیا کوئی ٹھوس سوال یا قانون کے سوالات غور کے لیے پیدا ہوتے ہیں اور پھر قانون کے مطابق دوسری اپیل کو نمٹا دیا جاتا ہے۔

اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ مقدمہ سال 1982 کا ہے، ہم عدالت عالیہ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس حکم کی نقل موصول ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر دوسری اپیل کو نمٹائے۔

آر۔ پی۔

اپیل کی منظوری دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2025.06.04 15:45
I am the author of this document